

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

زیر نظر شمارے میں دو مضامین خاص طور پر لائقِ توجہ ہیں۔ ایک مضمون مولانا محمد اسحاق بھٹی صاحب کا ہے جس کا عنوان ہے ”برصغیر کے تراجم قرآن کے بارے میں چند گزارشات“۔ یہ مقالہ درحقیقت مولانا بھٹی صاحب نے قریباً دو سال قبل محاضرات قرآنی کی ایک نشست میں پڑھا تھا۔ اُس سال محاضرات قرآنی کا ایک جامع عنوان ”دعوت رجوع الی القرآن کا منظر و پس منظر“ تجویز ہوا تھا اور تمام مقالات اسی موضوع پر تھے۔ قارئین کو یاد ہو گا کہ ان میں سے بعض مقالات کو جو ہمیں بروقت موصول ہو گئے تھے، محاضرات سے قبل ہی کتابچوں کی صورت میں طبع کرالیا گیا تھا اور جس وقت صاحبِ مقالہ اپنا مقالہ پیش فرماتے، وہ طبع شدہ کتابچہ شرکاء کے ہاتھوں میں دے دیا جاتا۔ دیگر مقالات قرآنی میں پیش کئے گئے قریباً تمام ہی مقالات زیورِ طباعت سے آراستہ ہو گئے، سوائے مولانا بھٹی صاحب کے مقالے کے کہ وہ کاغذات میں کہیں ادھر ادھر ہو جانے کے باعث ایک عرصے تک نگاہوں سے اوجھل رہا۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہم نے قارئین کو اتنا عرصہ اس بیش قیمت مقالے سے محروم رکھا۔ مولانا بھٹی صاحب ہمارے کرمِ فراؤں میں سے ہیں۔ ذی علم ہونے کے ساتھ ساتھ دینی تحریکوں اور جماعتوں کے بارے میں وسیع تجربہ بھی رکھتے ہیں اور ان سب پر مستزادان کی حلقہٴ بیانی ہے جو ان کے مقالے کی ہر ہر سطر سے جھلکتی نظر آتی ہے۔ ان کی تحریر قاری کو اس طرح اپنے اندر گم کر لیتی ہے کہ مضمون کو پورا کئے بغیر قاری اپنی جگہ سے ہل نہیں سکتا

دوسرا مضمون جو انگریزی زبان میں ہے، ایک نو عمر طالبِ آمنہ چوہدری کا تحریر کردہ ہے۔ یہ مضمون محترم ڈاکٹر صاحب کی تالیف ”اسلام میں عورت کا مقام“ سے ماخوذ ہے۔ آمنہ چوہدری کینیڈا میں مقیم ہمارے ایک قریبی ساتھی اور رکنِ انجمن عبد الغفور چوہدری صاحب کی صاحبزادی ہیں۔ دینی جذبے سے سرشار یہ طالبہ کینیڈا میں رہ کر ہائی سکول کی سطح کی تعلیم حجاب کی پابندی کے ساتھ حاصل کر رہی ہیں۔ ان کے عزم اور جذبے کے آگے کوئی شے رکاوٹ نہیں بن سکی اور وہ بھراؤ بھر کر کمالِ شریعی حجاب کے ساتھ وہاں اپنی تعلیم مکمل کر رہی ہیں اور اسی جذبے کے تحت انہوں نے مذکورہ کتاب کے مندرجات کو انگریزی زبان میں منتقل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم ان کی اس کاوش کو ان کی حوصلہ افزائی کے خیال سے قریباً من و عن شائع کر رہے ہیں۔ اللہم زد فرداً